• پس تیسری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

(ایام الصلح، حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ریویو تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امان 1357 هش — مارچ 1978ء

3
1978

ایڈیٹر
نورالدین منیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

امان ۱۳۵۷ھ

(مارچ ۱۹۷۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدیر اعلیٰ :-

نورالدین منیر ایم۔اے

ادارہ تحریر :-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک :-

پاکستان :- پانچ روپے

فی پرچہ :- پچاس پیسے

ترتیب

- قارئینِ کرام سے گذارش ص ۲
- ایک الہام کے مدعی پادری سے گفتگو۔ ص ۴
- نظم ص ۶
- امریکہ میں نومسلموں کے اخلاص اور قربانی کے نمونے۔ ص ۷

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۶۷۶

فون نمبر :- ۶۷۸

کتابت :- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۴ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۳

امان ۱۳۵۷ھ ش

(مارچ ۱۹۷۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورالدین منیر ایم۔اے

قارئینِ کرام سے گذارش

معزز قارئین! مجھے آپ کی خدمت میں چند باتیں عرض کرنا ہیں۔ رسالہ تحریکِ جدید ہر ماہ آپ کی خدمت میں بھجوایا جاتا ہے۔ اِس کی غرض و غایت صرف اشاعتِ اسلام ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احیاءِ دین اور اقامتِ شریعت کے سلسلہ میں جو مہمات سر کیں اور آپؑ کی جماعت جس طور سے آپ کے کام کو آگے لے جا رہی ہے انہیں باتوں کا اِس رسالہ میں تذکرہ کیا جاتا ہے۔ اِن باتوں کے بار بار اعادہ کی ضرورت ہے بلکہ سب بھائیوں کا فرض ہے کہ وہ ان باتوں کو اپنے عزیزوں، اپنے دوستوں اور اپنے ملنے جُلنے والوں تک پہنچائیں کیونکہ اِسی طرح وہ غلط فہمیاں دُور ہو سکتی ہیں جو عوام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام اور کام کے متعلق پیدا کی جا چکی ہیں۔

یہ دیکھ کر قلبی دُکھ ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو اسلام کی تازگی کے لئے اپنی جان تک ہلکان کر دی لیکن اُمّت کا بہت کثیر حصّہ آپؑ کی تعلیمات کو خلافِ اسلام سمجھتا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس صورتِ حال کے ازالہ کے لئے ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحیح تعلیمات سے لوگوں کو روشناس کرایا جائے اور رسالہ تحریکِ جدید کی بھی یہی غرض ہے جسے حسبِ توفیق پورا کرنیکی کوشش کی جارہی ہے۔

اِس غرض کے پورا کرنے میں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اِس کی صورت یہ ہے کہ آپ یہ رسالہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کے نام جاری کروائیں۔ اِس کا سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے جو ظاہر ہے کہ موجودہ افراطِ زر کے دَور میں اَوسط درجہ کی آمدنی والے احباب کے لئے بھی بار متصوّر نہیں ہوسکتا۔

اِس ضمن میں رسالہ تحریکِ جدید کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی طرف بھی توجہ فرمائیں۔ حضور نے سابقہ جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی ۲۷ دسمبر کی تقریر میں سلسلہ کے اخبارات و رسائل پر تبصرہ فرماتے ہوئے فرمایا :-

"رسالہ تحریکِ جدید ہے یہ اپنی نوعیّت کا ہے۔ یہ بیرونی دُنیا کی خبریں دیتا ہے۔ بڑا مفید ہے۔ اپنے دوستوں کو پڑھانا چاہیئے"

امّید ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اِس زرّیں ارشاد کی تعمیل آپ دل وجان سے کرتے ہوئے رسالہ کی اشاعت میں ذاتی دلچسپی لیں گے اور زیادہ سے زیادہ دوستوں میں اسے مقبول بنانے کی کوشش کریں گے اس کے علاوہ رسالہ کی بہتری کے لئے بھی آپ اپنی تجاویز سے سرفراز فرمائیں تو عین نوازش ہوگی ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک الہام کے مدعی پادری سے گفتگو

(از مکرم مولانا عبد الکریم صاحب شرما سابق مبلغ انچارج کینیا)

ایک دفعہ مکرم مولوی محمد منوّر صاحب اور خاکسار کسموں شہر میں گئے وہاں مکتی فوج کے انچارج سے ملاقات کی۔ مَیں نے اُنہیں کہا کہ اسلام اور عیسائیت کی بنیاد الہام پر ہے، بائیبل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل کے بہت سے بزرگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام کرتا تھا اور ان کے ہاتھ پر اپنی قدرت کے نشان بھی دکھاتا تھا۔ مذہب کی غرض بھی یہی ہے کہ انسان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم ہو جائے پُرانے معجزات کے تذکرے لوگوں کے لئے قصّہ کا رنگ رکھتے تھے۔ قصّے قلوب میں یقین پیدا کرنے کے لئے کافی نہیں۔ ہمارے اِس زمانہ کو ایسے بزرگوں کی بہت ضرورت ہے جو اپنے واردات اور ذاتی تجربات سے اِس بات کا ثبوت دے سکیں کہ واقعی خدا تعالےٰ کی ہستی موجود ہے اور انسان کا خدا تعالےٰ کے ساتھ تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ آج جو مذہب ایسے ثبوت پیش کرے گا وہ جیتے گا۔ مَیں نے انہیں بتایا کہ اسلام میں ایسے بزرگ ہر زمانہ میں ہوتے چلے آئے ہیں اور آج بھی ہم ایسے بزرگوں کو پیش کر سکتے ہیں کہ جنہیں خدا تعالیٰ کے ساتھ ہمکلامی کا شرف حاصل ہے۔ مَیں نے پوچھا کہ کیا عیسائیت میں بھی کوئی ایسا بزرگ موجود ہے جسے خدا تعالیٰ کے ساتھ ہمکلامی کا شرف حاصل ہو؟ کہنے لگے یہاں سے دس میل کے فاصلہ پر 'یانگوری' کے مقام پر ایک بزرگ پادری رہتے ہیں جن سے خدا تعالیٰ کلام کرتا ہے۔ مَیں نے کہا ہم سے بھی ان کی ملاقات کروا دیں۔ کہنے لگے وہ ہفتہ میں دو دفعہ شہر میں آتے ہیں کل وہ آئیں گے تو آپ کی ملاقات کروا دوں گا۔ اگلے روز جب ہم وقتِ مقررہ پر گئے تو معلوم ہوا کہ وہ پادری کسی وجہ سے نہیں آئے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم خود ہی "یانگوری" جا کر ان سے ملاقات کریں گے چنانچہ ہم دونوں چل پڑے۔ ایک پہاڑی پر پادری صاحب کا بنگلہ تھا۔ وہاں پہنچ کر مَیں نے اپنا تعارفی کارڈ اندر بھجوایا پادری صاحب باہر آئے اور بڑے تپاک سے ملے ہم نے اپنا مدعا بیان کیا۔ کہنے لگے کہ مجھے آپ کا ہی انتظار تھا اور بتایا کہ آج صبح جب مَیں اُٹھا تو رُوح القدس نے مجھے بتایا کہ دو شریف ہندوستانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحقیقِ حق کے لئے آئیں گے سو دیکھو آپ آگئے ہم نے کہا یہ تو بہت ہی اچھا ہوا کہ رُوح القدس نے ہمارے آنے کی خبر پہلے ہی آپ کو دے دی۔ اِس رسمی تعارف کے بعد وہ ہمیں اپنا سکول دکھانے کے لئے لے گئے سکول کے علاوہ وہاں الٰہیات کا مدرسہ بھی تھا جہاں پادری تیار ہوتے تھے وہ بھی ہم نے دیکھا اور طلبہ سے کچھ باتیں بھی ہوئیں۔ بعد میں وہ ہمیں اپنے دفتر میں لے آئے۔ مَیں نے دریافت کیا کہ آپ کو الہام کس طرح ہوتے ہیں؟ کہنے لگے مَیں بڑا گناہگار تھا ہر وقت شراب میں مدہوش رہتا تھا۔ ایک رات ایک پارک میں کھڑا تھا کہ روح القدس مجھ پر نازل ہوا اور اس نے کہا اے شخص! خداوند یسوع مسیح نے تجھے چُن لیا ہے اب تُو بے راہ روی کو چھوڑ کر اس کی خدمت میں لگ جا چنانچہ اُس وقت سے مجھ میں تبدیلی پیدا ہوگئی اور مَیں نے سب گناہ چھوڑ دئے اور اپنے گھر بار کو چھوڑ کر جو امریکہ میں ہے اب یہاں خدمت میں لگا ہوا ہوں مَیں نے پوچھا اُس وقت الہام کی کیفیت کیا تھی؟ کیا آپ نے آواز سُنی یا آپ کے دل میں خیال گزرا؟ اِس سوال کی وہ وضاحت نہ کر سکے۔ مَیں چونکہ حقیقت معلوم کرنا چاہتا تھا کہ وہ کس چیز کو الہام سمجھے ہوئے ہیں اِس لئے مختلف رنگ میں سوال کئے لیکن جواب میں وہ وہی واقعہ دہراتے رہے۔ جب ہم نے دیکھا کہ وہ اِس بارہ میں زیادہ کچھ نہیں بتا سکتے تو ہم نے بات کا رُخ موڑا۔ کفّارہ کے مسئلہ پر گفتگو چل پڑی مکرم مولوی محمد منور صاحب نے کفّارہ کی تردید میں جب بائیبل سے حوالے پیش کرنے شروع کئے تو وہ گھبرا گئے کہنے لگے مجھے اِس وقت فرصت نہیں ہے۔ مَیں نے کہا درست ہے ہم وقت مقرر کئے بغیر چلے آئے ہیں آپ وقت مقرر کر لیں ہم پھر آجائیں گے۔ کہنے لگے کہ گفتگو کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ مَیں نے کہا کیوں نہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ ضرور ہوگا آپ وقت تو دیں۔ کہنے لگے آپکی نیّت درست معلوم نہیں ہوتی مَیں نے کہا آپ کو کیونکر معلوم ہوا کہ ہم نیک دلی سے نہیں آئے۔ کہنے لگے کہ رُوح القدس نے بتایا ہے۔ مَیں نے کہا کہ عجیب بات ہے کہ صبح تو رُوح القدس نے ہماری تعریف کی تھی اور آپ کو بتایا تھا کہ دو شریف ہندوستانی تحقیقِ حق کے لئے آئیں گے اب ہمارے برخلاف گواہی دے رہا ہے۔ اِس پر وہ بہت شرمندہ ہوئے۔ دراصل پہلی بات وہ بھول چکے تھے کہنے لگے کہ آپ یہاں مسیح کے برّوں کو گمراہ کرنے آئے ہیں۔ مَیں نے کہا کہ ایسا نہ کہیئے ہم تو برّوں کو یہ خوشخبری دینے آئے ہیں کہ حضرت مسیح اپنے وعدہ کے موافق دوبارہ آگئے۔ اس پر وہ جھنجلائے اور کہا کہ آپ کو یہاں تبلیغ کی اجازت نہیں ہے۔ مَیں نے کہا کہ ہم دُور رہتے ہیں ہمیں افسوس ہے کہ اس نواح میں ہمیں پہلے تبلیغ کا موقع نہیں ملا لیکن آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم کل انشاء اللہ تعالیٰ ضرور آئیں گے۔ اگلے روز ہم بہت سا لٹریچر لے کر دوبارہ گئے اور گیٹ کے پاس جا کھڑے ہوئے۔ جونہی وقفہ کا وقت آیا ہم نے طلباء کو پمفلٹ دکھائے۔ وہ بھاگتے

(باقی صـ۱۳ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ شمعِ نورِ محمدی ہے نہ بجھ سکی ہے نہ بجھ سکے گی!

کبھی نہ بدلے گا عزم اپنا اگرچہ دُنیا بدل رہی ہے
ہم اپنی راہوں پہ چل رہے ہیں وہ اپنی راہوں پہ چل رہی ہے

اے سونے والو اُٹھو تمہیں صُورِ مہدوی پھر جگا رہا ہے
یہ تیرگی شب کی عنقریب اب سحر کے سانچوں میں ڈھل رہی ہے

یہ شمعِ نورِ محمدی ہے نہ بجھ سکی ہے نہ بجھ سکے گی
چلیں ہوائیں بھی آندھیاں بھی مگر مسلسل یہ جل رہی ہے

یہ دَور اب عنقریب اِسلام کے تمدّن کا دَور ہو گا
نئے تقاضوں سے ہو کے مجبور طبعِ اِنساں بدل رہی ہے

جو مجھ سے پُوچھو تو مَیں بتا دوں ہے کیوں سہانی یہ چاندنی شب
کِسی کے رُخ کے حسین گوشوں کا عکس لے کر نکل رہی ہے

چمن چمن نکہتوں کی مستی کلی کلی مائلِ تبسّم
وہ خود اِدھر آ رہے ہیں شائد گلوں کی رنگت بدل رہی ہے

قدم قدم پر بچا رہی ہے مجھے بھٹکنے سے کوئی ہستی
یہ زندگی میری مُعجزہ ہے بہک بہک کر سنبھل رہی ہے

کِسی کو آساں نہیں مٹانا کہ یہ جہاں بے خدا نہیں ہے
نہ جانے کل کیا ہو آج بیشک ہوا تمہاری ہی چل رہی ہے

عجب نہیں ہے زمیں ہماری یہ خُوں اُگلنے لگے کِسی دِن
کہ عقلِ مغرب کے سَر پھِروں[1] کی عجب راہوں پہ چل رہی ہے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلّغ مغربی افریقہ و ملیشیا)

[1] حاکموں کی

امریکہ میں نومسلموں کے اخلاص اور قربانی کے نمونے

(از مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد سابق مبلغ سیرالیون و امریکہ)

امریکہ ایک وسیع و عریض ملک ہے جو ایک طرف اپنی مادی ترقی اور سائنسی ایجادات کے لحاظ سے تمام دُنیا میں ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے اور اس کی سیاست کا اثر تمام ترقی پذیر ممالک پر پڑ رہا ہے وہاں دوسری طرف مذہبی اور روحانی لحاظ سے اس کا قدم دن بدن تنزّل اور انحطاط کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مادہ پرستی، دُنیوی عیش و آرام، مال و دولت کی ہوس، جنسی بے راہ روی اور اس معاملہ میں مادر پدر آزادی اور اخلاق سوز معاشرہ نے اِس ملک کی زندگی کو اجیرن بنا کر رکھ دیا ہے اور لوگوں کے سکون کو ختم کر دیا ہے باوجود اس کے کہ انہیں دنیوی عیش و آرام کے تمام تر ساز و سامان میسّر ہیں لیکن انہیں پل بھر بھی چین کی نیند نصیب نہیں۔ ایسے حالات، ایسے ماحول اور ایسے لوگوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رُوحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلاموں کے ذریعہ اِس ملک میں ایسے لوگوں کی جماعت بھی قائم ہو چکی ہے جنہوں نے نہ صرف تمام تر دُنیوی عیش و آرام اور لہو و لعب سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے بلکہ وہ اپنی عادات و اطوار اور طرزِ زندگی کو عین اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

"میں تیرے خالص اور دلی محبّوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا اور وہ مسلمانوں کے اس دوسرے گروہ پر تا بروز قیامت غالب رہیں گے۔" (تذکرہ صـ۱۴۱)

نیز فرمایا:-

"انّی حاشرُ کلّ قومٍ یأتونک جنبًا انی انرت مکانک تنزیل من اللّٰہ العزیز الرّحیم۔"
(تذکرہ صـ۳۹۱)

یعنی میں ہر ایک قوم سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کر دیا۔ یہ اُس خدا کا کلام ہے جو عزیز اور رحیم ہے۔

اِس پیشگوئی میں اِس طرف اشارہ ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ دُنیا کی ہر قوم اور ہر ملک کی روحانی روشنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہنے والی سعید روحیں تیرے مکان کو روشن دیکھ کر روحانی
Digitized by Khilafat Library Rabwah
روشنی حاصل کرنے کے لئے گروہ در گروہ تیرے مکان
کا قصد کریں گے۔ وہ لوگ یورپ سے بھی آئیں گے امریکہ
سے بھی آئیں گے، افریقہ سے بھی آئیں گے۔ ایشیا سے
بھی آئیں گے، چین اور جاپان سے بھی آئیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ پیشگوئی
خدا تعالیٰ سے خبر پاکر اُس وقت فرمائی جب کہ سلسلہ
احمدیہ کا ابھی وجود بھی نہیں تھا۔ پھر خدا تعالیٰ نے
آپ کے ذریعہ اِس سلسلۂ روحانیہ کی بنیاد رکھی اور یہ
سلسلہ آہستہ آہستہ پھیلتا چلا گیا اور آج اس کی شاخیں
دُنیا کے تمام برِّ اعظموں میں پائی جاتی ہیں بشمول امریکہ۔

امریکہ جیسے دہریت و الحاد میں پھنسے ہوئے
ملک میں ایسی روحانی جماعت کا قائم ہو جانا یقیناً خدا
تعالیٰ کی ہستی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے
مامور من اللہ ہونے کا زندہ اور روشن نشان ہے۔

امریکہ میں سب سے پہلے اسلام کا علم بلند
کرنے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر
صحابی حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ تھے جو ۱۹۲۰ء میں
حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد کے مطابق لندن سے
وہاں تشریف لے گئے۔ جب آپ فلاڈلفیا کی بندرگاہ پر
اُترے تو حکومتِ امریکہ نے آپ کو مبلّغِ اسلام کے طور
پر ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی اور سمندر
کے کنارے ایک مکان میں قید کر دیا۔ انہیں دنوں حضرت
خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے حکومتِ امریکہ کے اِس رویہ پر
افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"امریکہ جسے طاقتور ہونے کا دعویٰ ہے اس وقت
تک اس نے ساری سلطنتوں کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست
دی ہوگی۔ روحانی سلطنت سے اس نے مقابلہ کر کے نہیں دیکھا
اب اگر اس نے ہم سے مقابلہ کیا تو اسے معلوم ہو جائے گا
کہ ہمیں وہ ہرگز شکست نہیں دے سکتا کیونکہ خدا ہمارے
ساتھ ہے ہم امریکہ کے اردگرد کے علاقوں میں تبلیغ کرینگے
اور وہاں کے لوگوں کو مسلمان بنا کر امریکہ میں بھیجیں گے اور
ان کو امریکہ نہیں روک سکے گا اور ہم امید رکھتے ہیں کہ
امریکہ میں ایک دن لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی۔" (الفضل ۱۵ اپریل ۱۹۲۰ء)

جس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے
جانشین اور خلیفۂ وقت نے یہ الفاظ فرمائے تھے اس
وقت ایک ظاہر بین انسان جماعت کی مخالفت کے طوفانوں
اور تُند و تیز آندھیوں کو دیکھتے ہوئے قطعاً یہ خیال بھی نہیں
کر سکتا تھا کہ اندرونِ ہندوستان بھی جماعت قائم ہو جائیگی
چہ جائیکہ یہ تصوّر کرتا کہ امریکہ جیسے ملک میں جس پر عیسائیت
کا مکمل طور پر قبضہ تھا اور کیا گورے اور کیا کالے سب
ہی مسیح ناصری کی صلیب کی اپنے گلے میں لٹکائے پھرتے
تھے ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ ان میں سے ایک گروہ
ایسا بھی پیدا ہو جائے گا جو کاسرِ صلیب کی آواز پر
لبیک کہتے ہوئے اپنے گلے سے صلیبی نشان کو اُتار
پھینکے گا اور مسیح محمدی کے دامن سے وابستہ ہو کر محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہونا اور
مذہبِ اسلام کو اپنے لئے راہِ نجات قرار دینا باعثِ
فخر سمجھے گا مگر یہ خدائی تقدیر تھی جو بہر حال پوری ہو کر

رہنی تھی اور پوری ہوئی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو کچھ عرصہ کے بعد حکومتِ امریکہ نے ملک میں داخل ہونے کی اجازت دے دی اور آپ نے نیویارک، ڈیٹرائٹ اور شکاگو وغیرہ شہروں میں پھر کر اسلام کے محاسن اور رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح پر مختلف کلبوں، گرجوں، سکولز، کالجز اور سوسائٹیوں میں لیکچر دینے شروع کئے جس کے نتیجہ میں جلد ہی سعید روحیں اس درویش صفت انسان کے گرد جمع ہونی شروع ہوگئیں اور نومسلموں کی مختلف شہروں اور قصبات میں جماعتیں قائم ہوگئیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کے بعد حضرت مولوی محمد دین صاحب الحال اللہ تعالیٰ، مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب مرحوم اور متعدد دوسرے مبلغین وقتاً فوقتاً وہاں تشریف لے گئے اور احمدیت کا جو پودا حضرت مفتی صاحبؓ کے ذریعہ اس کفر گڑھ میں لویا گیا تھا اس کی آبیاری اور اس کی نشوونما اور ترقی میں کوشاں رہے اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کے قریباً تیس مختلف شہروں میں منظم جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور انفرادی رنگ میں سارے امریکہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلی محبّ پھیلے ہوئے ہیں۔

خاکسار کو امریکہ میں چار سال تک بطور مبلّغِ اسلام کام کرنے کی خدا تعالیٰ نے توفیق دی۔ اِس عرصہ میں نومسلموں میں جو احمدی مبلّغین کے ذریعہ عیسائیت اور یہودیت کو خیرباد کہہ کر حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے ہیں اخلاص اور قربانی کے ایسے اعلیٰ نمونے دیکھنے میں آئے ہیں کہ ان کو دیکھ کر بعض اوقات رشک آتا کہ یہ لوگ جن کا اوڑھنا اور بچھونا مادیت تھا دُنیوی رنگ رلیوں میں مست رہنا جن کا شیوہ تھا ان کے اندر ایسا تغیّر کہ اب وہ نہ صرف یہ کہ ان سب عاداتِ سیئہ کو ترک کر چکے ہیں بلکہ انہوں نے اسلامی عادات و اخلاق کو ایسا اپنا لیا ہے کہ اب ان کی ہر حرکت و سکون قرآن کریم کی تعلیمات، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات کے عین مطابق نظر آتی ہیں۔

تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا ایسا جذبہ ان میں پایا جاتا ہے کہ کوئی ایسا موقع بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ ہر اتوار کو جماعتیں اپنے اپنے ہاں ہفتہ وار میٹنگز منعقد کرتی ہیں جن میں نومسلم نہ صرف خود ذوق و شوق سے حاضر ہوتے ہیں بلکہ اپنے غیر مسلم رشتہ داروں، دوستوں کو بھی ساتھ لاتے ہیں تاکہ وہ بھی اسلام کی حسین تعلیم سے متأثر ہو کر اس کی آغوش میں آئیں اور روحانی سکون حاصل کر سکیں۔

نیویارک میں مکرم برادرم محمد صادق صاحب جو ہر سال جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کے لئے تشریف لاتے ہیں بسوں کے اڈہ پر ہر ہفتہ کو ایک بک سٹال لگاتے ہیں بعض اَور دوست بھی ان کی مدد کے لئے موجود رہتے ہیں اشتہارات تقسیم کئے جاتے ہیں،

لوگوں کو اسلام کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں
اور یہ ذریعہ تبلیغ نہایت مفید ثابت ہو رہا ہے۔
واشنگٹن میں ہماری ایک نومسلم بہن آمنہ آرنگٹن ہیں
جو صرف چار سال ہوئے مسلمان ہوئی ہیں انہیں تبلیغ کا
اتنا شوق ہے کہ متعدد نسخے قرآن کریم کے اور بہت سی
دیگر کتب خرید کر وہ اپنے آبائی گاؤں لے گئیں اور
وہاں اپنے رشتہ داروں میں مفت تقسیم کیں اور بعض
لائبریریوں میں رکھوائیں۔

اسلامی تعلیمات سے آگاہی اور مطالعہ کتب دینی
کا اتنا شوق ہے کہ اسلام کے بارہ میں کوئی نئی کتاب
جو وہاں پہنچتی ہے یا شائع کی جاتی ہے وہ اسے فوراً
خرید کر اس کا مطالعہ کریں گے اور مبلغین سے ہر وقت
یہ مطالبہ رہتا ہے کہ کوئی نئی کتاب آئی ہو تو انہیں
اطلاع دی جائے۔

جب احبابِ جماعت کو مطلع کیا گیا کہ حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات پر مشتمل کتاب
تذکرہ کا انگریزی ترجمہ شائع ہو رہا ہے تو بہت سے
دوستوں نے اس کی قیمت پیشگی ادا کر دی۔ حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا شوق تو عشق کی حد
تک ان میں موجود ہے۔ بعض احباب تو اردو کتب
ربوہ سے خرید کر لے گئے ہیں تاکہ بطور تبرک ان کے
پاس موجود رہیں۔ یہ شوق مردوں اور عورتوں میں یکساں
پایا جاتا ہے۔

اب جبکہ چند سالوں سے ان کو جلسہ سالانہ میں
شرکت کی وجہ سے قادیان اور ربوہ کی زیارت نصیب
ہو رہی ہے ان کی زندگی میں ایک نمایاں تغیر پیدا
ہو چکا ہے۔ خلافت سے وابستگی اور حضرت خلیفۃ
المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات سے
والہانہ محبت اور آپ کے احکامات کی لفظاً لفظاً
تعمیل وہ اپنے لئے ایک فرض سمجھتے ہیں اور اس کے
خلاف کوئی بات سننا گوارہ نہیں کرتے۔ پہلی بار ۱۹۷۳ء
میں جب سات افراد پر مشتمل ایک قافلہ سالانہ جلسہ میں
شرکت کے بعد واپس امریکہ گیا تو ان کی کایا ہی پلٹ چکی
تھی۔ اگلے سال ڈیٹن میں ہماری مجلسِ شوریٰ کا اجلاس
منعقد ہوا جس میں مکرم برادرم مظفر احمد صاحب امیر
جماعتِ احمدیہ ڈیٹن کو جو خدا تعالیٰ کے فضل سے اس
وقت سے ہر سال جلسہ سالانہ میں شریک ہو رہے
ہیں اپنے تأثرات بیان کرنے کے کہا گیا۔ وہ جب حضرت
خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے
اپنی ملاقات کا ذکر کرنے لگے تو اپنے جذبات پر قابو
نہ رکھ سکے اور زار و قطار رونے لگے حتیٰ کہ ان کی
ہچکی بندھ گئی اور اپنی تقریر کو جاری نہ رکھ سکے اور
بیٹھ گئے۔

اس سال سالانہ کنونشن کے موقع پر مکرم برادرم
عابد حنیف صاحب امیر جماعتِ احمدیہ بوسٹن کو بھی
زیارتِ ربوہ کے تأثرات بیان کرنے کا موقع دیا گیا
چنانچہ ان پر بھی ایسی رقت طاری ہوئی کہ چند منٹ
بول کر بیٹھ گئے۔

۱۹۷۴ء میں ایک دوست احمد بشیر صاحب
جو نیویارک جماعت کے فنانس سیکرٹری ہیں جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں شرکت کے لئے تشریف لائے انہوں نے ربوہ سے
ایک خط جماعتِ نیویارک کے نام لکھا اس خط میں صرف
ایک لفظ تھا PARADISE یعنی ربوہ ایک جنّت
ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ دُنیا کے تمام ممالک اور
تمام شہروں کے مقابل پر مرکزِ احمدیت ربوہ ایک جنّت
کا نظارہ پیش کرتا ہے۔ یہاں کا پُرسکون روحانی ماحول
اہلِ ربوہ کے دینی مشاغل اور اسلامی اخوّت و محبّت
کے پُرکیف نظارے ہر زائر پر اثر کئے بغیر نہیں
رہتے۔ اہلِ ربوہ کا یہ فرض ہے کہ وہ ربوہ کے تقدس
کو قائم رکھیں اور ایسا روحانی، اخلاقی اور مذہبی
ماحول پیدا کریں جو اِس مقام کے قیام کا بنیادی
مقصد تھا۔

یہاں یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ امریکہ سے
جو دوست جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آتے ہیں کیا
مرد اور کیا عورتیں سب کے سب اپنے ذاتی خرچ پر
آتے ہیں اور مشن پر ان کا کسی قسم کا بوجھ نہیں ہوتا
اور نہ صرف یہ کہ اپنے سفر کے اخراجات برداشت
کرتے ہیں بلکہ دو ہفتہ سے زائد کی آمد کی قربانی بھی
انہیں کرنی پڑتی ہے جو تین چار ہزار روپے سے
کم نہیں ہوتی۔

جولائی و اگست ۱۹۷۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح
الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دَورۂ امریکہ
کے موقع پر احبابِ جماعتِ امریکہ تو خوشی سے پھُولے
نہیں سماتے تھے کہ ان کا پیارا امام دس ہزار میل سے
بھی زائد مسافت طے کر کے خود ان میں آ موجود ہُوا
اور انہیں اپنی زیارت، ملاقات اور بالمشافہ گفتگو
کا شرف بخشا۔ بعض ان میں سے ہزار ہزار میل سے
بھی زائد فاصلہ طے کر کے آئے اور جہاں بھی حضور
تشریف لے جاتے وہ بذریعہ کار، بس یا ہوائی جہاز
وہاں پہنچ جاتے اور وہ اپنی اِس خوش بختی پر بجا طور
پر خوشی اور مسرّت کا اظہار فرماتے۔

ہمارے ایک بھائی یحییٰ شریف عبداللہ یہودیت
کو ترک کر کے حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے ہیں وہ پہلے
ایک یہودی سکول میں تعلیم حاصل کرتے تھے اور
ربانی بننے کی ٹریننگ حاصل کر رہے تھے۔ اسی دَوران
انہیں احمدی مبلّغین سے ملنے اور اسلامی کتب کے
مطالعہ کا اتفاق ہُوا چنانچہ اسلام کی حسین و جمیل تعلیم کا
ان پر اتنا گہرا اثر ہُوا کہ انہیں کلمہ لا الٰہ الّا اللہ
محمّد رسول اللہ پڑھنے اور اسلام کی آغوش
میں آ کر راہِ نجات تلاش کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ رہا
ان کی بیوی نے بھی اسلام قبول کر لیا اور دونوں نے
اخلاص اور قربانی میں اتنی ترقی کی کہ اب وہ خود
ہماری ایک جماعت یورک کے پریذیڈنٹ ہیں اور
خدام الاحمدیہ امریکہ کے نیشنل قائد اور ان کی بیوی
لجنہ اماء اللہ میں سیکرٹری تعلیم ہیں۔ ذاتی مطالعہ اور
مبلّغین سے رابطہ رکھنے کی وجہ سے انہیں اسلامی
تعلیمات اور مسائل پر خاصہ عبور حاصل ہو چکا ہے۔
انہوں نے ساتھ کے ساتھ اپنے بچّوں کی ایسی تربیت
کی ہے اور ان کی دینی تعلیم کا اِس قدر خیال رکھتے ہیں
کہ اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ کے اکثر علمی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقابلہ جات میں انعام حاصل کرتے ہیں۔ ان کے والدین
Digitized by Khilafat Library Rabwah
و دیگر عزیز و اقارب سب یہودی ہیں۔ ان کی ایک
نسبتی ہمشیرہ ہیں جن کے پانچ بچے ہیں یحییٰ شریف
عبداللہ صاحب اور ان کی بیوی نے انہیں بھی اسلام
کی تبلیغ شروع کر دی اور انہیں باقاعدہ ہفتہ وار
میٹنگز میں لاتے اور ان کے بچوں کو بھی خدام اور
اطفال کے اجلاسوں میں شریک کرتے جس کا نتیجہ یہ ہوا
کہ آہستہ آہستہ ان کے اندر بھی اسلامی تعلیمات کی
خوبیاں گھر کر گئیں اور وہ بھی حلقہ بگوشِ اسلام ہو گئے۔

بالٹی مور میں یومِ خلافت کے موقع پر جماعت کا
اجلاس ہو رہا تھا۔ سماری واشنگٹن کی جماعت نے بھی
شرکت کی۔ اس موقع پر یحییٰ شریف عبداللہ صاحب
میرے پاس آئے اور بڑی خوشی اور مسرت کے ساتھ
کہنے لگے کہ آج میری نسبتی بہن اسلام قبول کرنا چاہتی
ہیں چنانچہ اسی روز ان کی بیعت لی گئی اور ان کے
اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا گیا اور زینب، بدر النساء
نام تجویز کیا گیا۔ ساتھ ہی بچے بھی خدا تعالیٰ کے فضل
سے مسلمان ہو گئے۔ وہ ایک تعلیمیافتہ خاتون ہیں اور
انہوں نے اب یورک میں اپنا ایک مکان خرید کر اس
میں سکول جاری کر رکھا ہے اپنے بچوں کے علاوہ
بعض اور احمدی بچوں کو بھی وہاں خود پڑھاتی ہیں تاکہ
وہ ملک کے عام سکولوں کی مسموم فضا سے محفوظ رہ
سکیں۔ ایک بار میں بھی سکول دیکھنے گیا وہاں میں یہ
دیکھ کر حیران ہوا کہ کس طرح چھوٹے چھوٹے بچے نماز
مکمل جانتے ہیں اور اسلامی مسائل سے بھی خوب
آگاہی حاصل کر لی ہے۔ تاریخِ اسلام اور تاریخِ احمدیت
سے بہت سے واقعات سے بخوبی واقفیت حاصل کر لی
ہے۔ یہ سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے
وابستہ ہونے کے نتیجہ میں انہیں حاصل ہوا۔

امریکہ میں احمدیت کے ذریعہ جو روحانی
اور اسلامی تغیر پیدا ہو چکا ہے اس میں صرف مردوں
کا حصہ ہی نہیں بلکہ احمدی مستورات بھی اس میں برابر
کی شریک ہیں۔ انہوں نے اِس مادر پدر آزاد ملک
میں رہ کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر ہماری مستورات
چاہیں تو ہر ماحول اور ہر سوسائٹی میں اسلامی تعلیمات
کو اپنا سکتی ہیں اور ان پر عمل کر سکتی ہیں۔ ہماری نومسلم
بہنیں باقاعدہ پردہ کرتی ہیں برقع پہنتی ہیں اور اسکو
وہ اپنے لئے باعثِ فخر سمجھتی ہیں۔

ڈیٹن کی ایک بہن جب اپنا ڈرائیونگ
لائسنس لینے گئیں تو ان سے سارے چہرہ کا فوٹو
طلب کیا گیا جس کے کھنچوانے سے انہوں نے انکار
کر دیا اور کہا کہ میرا مذہب اسلام اِس کی اجازت
نہیں دیتا میں پردہ کی حالت میں صرف آنکھوں
کا فوٹو کھنچواؤں گی۔ وہاں کے محکمہ نے ان کو
ڈرائیونگ لائسنس دینے سے انکار کر دیا۔ اس
احمدی خاتون نے گورنر سٹیٹ کے پاس اپیل کی
اور وہاں سے اس کے حق میں فیصلہ ہوا کہ اگر
اس کا مذہب پورے چہرہ کی تصویر کی اجازت
نہیں دیتا تو اسے مجبور نہ کیا جائے چنانچہ اس نے
اپنی مرضی کے مطابق تصویر مہیّا کی اور وہ قبول

کی گئی۔

حقیقت میں اِس ملک میں مذہبی معاملات میں مکمل طور پر آزادی ہے اور ہر شخص کے مذہبی خیالات، رُجحانات اور جذبات و عقائد کا پورا پورا احترام کیا جاتا ہے اور اس کے خلاف دخل اندازی کو جُرم سمجھا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہر شخص بلاخوف وخطر اپنے مذہبی عقائد کی اشاعت اور ان کی لفظاً و معناً تعمیل میں آزاد ہے اور حکومت کی طرف سے اسے پوری پوری سرپرستی حاصل ہے۔

الغرض امریکہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے ذریعہ ایک رُوحانی انقلاب برپا ہو رہا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمان کے مطابق آئندہ پانچ چھ سال کے اندر اندر وہاں کے لوگوں کے اندر تلاشِ حق کی ایک زبردست رَو پیدا ہو جائے گی اور وہ اسلام جیسے کامل اور مقدس مذہب میں داخل ہو کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے وارث ٹھہریں گے۔ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد ہمیں دیکھنا نصیب فرمائے آمین۔

پادری سے گفتگو

(بقیہ صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوئے آئے۔ اساتذہ اور الٰہیات کے مدرسہ کے طلباء بھی آئے۔ ہمارے گرد بڑا مجمع ہو گیا ہم نے سب کو پمفلٹ دیئے اور تبلیغی گفتگو بھی کی۔ پادری صاحب دفتر کی کھڑکی سے دیکھتے رہے لیکن اُنہیں باہر آنے کا حوصلہ نہیں ہُوا۔

جس زمانہ کی یہ بات ہے اس وقت اِس علاقہ میں احمدی نہیں تھے اب خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں احمدیت کا نفوذ ہو رہا ہے ہماری پانچ مساجد بن چکی ہیں۔ ایک مسجد تو اس مشن کے بالکل قریب ہے جہاں سے لوگوں کو اسلام کا رُوح پرور پیغام پہنچایا جاتا ہے اور مسیح کے اِن بروں کو مسیح کی آمدِ ثانی کی خوشخبری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہو جانے سے پہلے ادا کر دو۔ (ابنِ ماجہ)

فرمانِ رسُول صلے اللہ علیہ وسلم:-

جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا (اس بھلائی پر جو انہوں نے اس سے کی ہو) وہ خدا تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ (الترمذی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کپڑے کی مشہور دُکان

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کا مدار شالیں، زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون و اجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے شلواریں سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

فون دُکان ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۵۳۵۰۰

کو یاد رکھیں

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتّہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

اور دُعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۳۸۴۹

گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کے

کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں

نیز

سلنسر بکس اور سلنسر پائپ

کیلئے

ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

فون ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کا سامانِ سائنس و جیومیٹری نرخوں پر
خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
Digitized by Khilafat Library Rabwah
اپنے معروف ادارہ
گلوب ممبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ممبر مارکیٹ۔ راوی روڈ۔ لاہور
پر تشریف لائیں
فون نمبر ۶۰۲۲۰ ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری چناٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے
ہم سے رابطہ پیدا کریں!

شاہی طبیب
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے جاری شدہ مطب جسے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے والد محترم جناب حکیم نظام جان صاحب مرحوم نے نصف صدی سے زائد عرصہ تک نبھایا قبلہ محترم والد صاحب کی ہدایات کے مطابق یہ سلسلہ اب
مطب حکیم عبدالحمید
کی شکل میں اپنی روایات کو قائم رکھنے، اللہ تعالیٰ کی دکھی مخلوق کی خدمت و ہمدردی میں مصروف اور کوشاں ہے جہاں خود آکر بھی مشورہ کیا جا سکتا ہے اور بذریعہ خط و کتابت بھی مشورہ اور علاج کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ٹیلیفون ۴۸۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

خریدنے کے لئے

سلطان احمد طاہر، سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکز سے رابطہ پیدا کیجئے

C-25 کمرشل ایریا

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲

۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پرٹل کے لئے

ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروزپور روڈ

بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائداعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳